1st Year Tarjuma tul Quran

Surah Al-Anfaal

Solved Exercise with additional Short and MCQs

LAST HOPE STUDY
Let's Study Smart

Notes that are Important and Easy

We focus on Exam

Last Hope Study.com is the result of contributions from **experienced and professional teaching Teachers** who have made every effort to compile important MCQs, short and long questions for board exams for classes **9th, 10th, 11th, 12th,** and **BA**.

We have compiled **PDF books, PDF notes, and solved MCQs**, along with an **online MCQs test**. We have **original past papers, confirmed pairing scheme** for all classes.

All materials are designed according to the **pattern of board exams**. Our study resources are **prepared by expert subject specialists**, ensuring reliability and accuracy. Moreover, we have endeavored to keep our resources concise and to the point, with a focus on **past papers and board exam requirements**.

Furthermore, it is the best platform to **improve your English**, as we have practice sheets for English grammar rules and vocabulary.

If you find any mistakes or have any suggestions, please feel free to leave a comment below or email us.

اَصْلِحُوْا	درست رکھو	ذَاتَ بَيْنِكُمْ	آپس کے تعلقات
وَجِلَتْ	کانپ اٹھتے ہیں	قُلُوْبُهُمْ	ان کے دل
يَتَوَكَّلُوْنَ	وہ توکل کرتے ہیں	لَقِيْتُمْ	تمھارا مقابلہ ہو جائے
فِئَةً	کوئی لشکر	لَا تَنَازَعُوْا	آپس میں نہ جھگڑو
فَتَفْشَلُوْا	ورنہ تم کم ہمت ہو جاؤ گے	رِيْحُكُمْ	تمھاری ہوا
بَطَرًا	اکڑتے ہوئے	رِئَآءَ النَّاسِ	لوگوں کو دکھاتے ہوئے
يَصُدُّوْنَ	وہ روکتے ہیں	مُحِيْطٌ	احاطہ کیے ہوئے ہے
جَارٌ	حمایتی	تَرَاءَتِ	آمنے سامنے ہوئیں
الْفِئَتٰنِ	دونوں جماعتیں	نَكَصَ	وہ بھاگا
عَلٰى عَقِبَيْهِ	الٹے قدموں	الْعِقَابِ	عذاب

مشقی سوالات

1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i۔ سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کی کل آیات ہیں:

(الف) 75 (ب) 129 (ج) 200 (د) 286

Last Hope Study

ii۔ سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ نازل ہوئی:

(الف) پانچ ہجری میں (ب) چار ہجری میں (ج) تین ہجری میں (د) دو ہجری میں

iii۔ غزوۂ بدر میں مکی لشکر کا سردار تھا:

(الف) ابولہب (ب) ابوجہل (ج) ابوسفیان (د) اُمیہ بن خلف

iv۔ غزوۂ بدر میں کافر جنگجوؤں کی تعداد تھی:

(الف) 500 (ب) 1000 (ج) 1500 (د) 2000

v۔ غزوۂ بدر میں مسلمان مجاہدین کی تعداد تھی:

(الف) 213 (ب) 313 (ج) 413 (د) 513

vi۔ غزوۂ بدر اسلام اور کفر کے درمیان جنگ تھی:

(الف) پہلی (ب) دوسری (ج) تیسری (د) چوتھی

vii۔ مکہ والوں کے تجارتی قافلے کا سردار تھا:

(الف) ابولہب (ب) امیہ بن خلف (ج) ابوسفیان (د) ابوجہل

viii۔ غزوۂ بدر کا دوسرا نام ہے:

(الف) یوم الفرقان (ب) غزوۂ احزاب (ج) جیش العسرۃ (د) جنگِ فجار

ix۔ سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ میں احکام بیان ہوئے ہیں:

(الف) جہاد کے (ب) نماز کے (ج) پردے کے (د) حج کے

x۔ سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ میں اہلِ مکہ کو انجام سے ڈرایا گیا ہے:

(الف) قومِ ثمود کے (ب) قومِ عاد کے (ج) بنی اسرائیل کے (د) آلِ فرعون کے

جوابات

i۔	(الف)	ii۔	(د)	iii۔	(ب)	iv۔	(ب)	v۔	(ب)
vi۔	(الف)	vii۔	(ج)	viii۔	(الف)	ix۔	(الف)	x۔	(د)

اضافی معروضی سوالات

☆ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

1- انفال کہتے ہیں:

(الف) مالِ مفت کو (ب) مالِ حرام کو (ج) مالِ غنیمت کو (د) وراثت کے مال کو

2- مالِ غنیمت پر پورا اختیار ہے۔

(الف) مجاہدین کا (ب) سپہ سالار کا (ج) طاقتور لوگوں کا (د) اللہ ﷻ اور اس کے رسول کا

Last Hope Study

3- سورۂ انفال کی ابتداء میں مؤمنین کی صفات بیان کی گئی ہیں:

(الف) 5 (ب) 4 (ج) 6 (د) 3

4- مؤمنین کے ایمان میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

(الف) روزہ رکھ کر (ب) نماز پڑھ کر (ج) آیات الٰہی سن کر (د) گناہوں کو چھوڑ کر

5- كٰرِهُوْنَ سے مراد ہے:

(الف) مظلوم (ب) مغلوب (ج) محروم (د) ناگواری محسوس کرنے والے

6- دو گروہوں سے مراد ہے:

(الف) یہود و نصاریٰ کا گروہ (ب) اوس و خزرج کے قبیلے

(ج) عرب کے مختلف قبائل (د) کفار مکہ کا تجارتی لشکر اور مسلمانوں سے مقابلہ کرنے والا لشکر

7- غزوۂ بدر میں کتنے فرشتوں نے مدد کی؟

(الف) 1000 (ب) 2000 (ج) 3000 (د) 4000

8- مسلمانوں پر نیند طاری کی گئی اور آسمان سے پانی برسایا گیا۔

(الف) غزوۂ بدر میں (ب) غزوۂ اُحد میں (ج) صلح حدیبیہ کے وقت (د) فتح مکہ کے موقع پر

9- **مُرْدِفِيْن** سے مراد ہے:

(الف) نشان زدہ (ب) لگاتار آنے والے (ج) مدد کرنے والے (د) آسمان سے اُترنے والے

10- سورۃ انفال نازل ہوئی:

(الف) غزوۂ خندق کے موقعہ پر (ب) غزوۂ احزاب کے موقعہ پر

(ج) حجۃ الوداع کے موقعہ پر (د) غزوۂ بدر کے موقعہ پر

11- کفار کو سخت عذاب دیا گیا کیونکہ انہوں نے:

(الف) اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کی (ب) وہ بیت اللہ کا ننگے طواف کرتے تھے

(ج) غزوۂ بدر میں مسلمانوں سے لڑائی کی (د) مکہ میں مسلمانوں کو تنگ کیا

12- تم نے ان کفار کو قتل نہیں کیا بلکہ انہیں تو قتل کیا۔

(الف) فرشتوں نے (ب) جنات نے (ج) اللہ تعالیٰ نے (د) منافقین نے

13- **زَحْفًا** کا معنیٰ ہے:

(الف) ملاقات کرتے ہوئے (ب) تبادلہ خیال کرتے ہوئے (ج) لشکر کشی کی صورت میں (د) آپس میں مدد کرتے ہوئے

14- اے کفار! اگر تم محمد ﷺ اور آپ کے ساتھیوں کے خلاف فیصلہ چاہتے تو:

(الف) خوب کوشش کرو (ب) انتظار کرو مناسب وقت کا

(ج) یہ خواہش تمہاری کبھی پوری نہ ہوگی (د) فیصلہ تمہارے پاس آچکا

Last Hope Study
Let's Study Smart

15- **وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ** والا واقعہ پیش آیا:

(الف) غزوۂ خندق میں (ب) غزوۂ احزاب میں (ج) فتح مکہ میں (د) غزوۂ بدر میں

19- **يَتَخَطَّفُ** کا معنیٰ ہے:

(الف) وہ ہلاک کردے (ب) وہ اُچک لے جائے (ج) جلدی آؤ (د) وہ کمزوری دکھائے

20- اور اس وقت کو یاد کرو جب تم قلیل اور کمزور سمجھے جاتے تھے۔ یہ خطاب ہے:

(الف) مؤمنین سے (ب) کفار سے (ج) قریش مکہ سے (د) اہلِ کتاب سے

جوابات

1	(ج)	2	(د)	3	(الف)	4	(ج)	5	(د)
6	(د)	7	(الف)	8	(الف)	9	(ب)	10	(د)
11	(الف)	12	(ج)	13	(ج)	14	(د)	15	(د)

2۔ مختصر جواب دیں۔

i۔ اَنفال یعنی مالِ غنیمت سے کیا مراد ہے؟

جواب: ’’اَنفال‘‘، نفل کی جمع ہے، نفل زائد چیز کو کہتے ہیں۔ مالِ غنیمت کو’’نفل‘‘ اس لیے کہا جاتا ہے کیوں کہ وہ اصل مقصود سے زائد ہوتا ہے۔

ii۔ اسلام سے پہلے مالِ غنیمت کے بارے میں کیا تصور تھا؟

جواب: ظہورِ اسلام سے قبل ہونے والی جنگوں میں یہ خیال کیا جاتا تھا کہ میدانِ جنگ میں جو مال جس کے ہاتھ آ گیا وہ اسی کی ملکیت ہے۔

iii۔ غزوۂ بدر کو یوم الفرقان کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ میں غزوۂ بدر کے دن کو’’یوم الفرقان‘‘ بھی فرمایا گیا ہے۔ فرقان کا معنیٰ ہے: حق اور باطل کے درمیان فیصلہ۔ اس جنگ میں کفارِ مکہ کو شکست ہوئی اور اسلام کی حقانیت ظاہر ہوئی۔ اس لیے اسے یوم الفرقان کہا جاتا ہے۔

iv۔ غزوۂ بدر کب اور کہاں پیش آیا؟

جواب: یہ غزوہ جمعہ 17 رمضان المبارک 2 ہجری کو میدانِ بدر میں پیش آیا۔ بدر نامی آدمی کا یہاں کنواں تھا۔ جس کی وجہ سے اس غزوہ کو بدر کہتے ہیں۔ مدینہ منورہ سے میدانِ بدر 158 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔

v۔ غزوۂ بدر کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب: غزوۂ بدر میں مسلمانوں کی تعداد اور ساز و سامان، اسلحہ دشمنوں کے مقابلے میں بہت کم تھا۔ کفار کی تعداد ایک ہزار اور اسلحہ بہت زیادہ تھا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مسلمانوں کو شان دار فتح و کامرانی حاصل ہوئی۔ ابو جہل اس میں ذلیل ہو کر مارا گیا۔ قریشِ مکہ کے ستر سردار مارے گئے۔ ستر افراد گرفتار ہوئے۔ کفار پر مسلمانوں کی دھاک بیٹھ گئی۔

Last Hope Study

vi۔ سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کا مرکزی مضمون ’’اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کے آداب و فضائل کا بیان اور صلح و جنگ کے احکام کی وضاحت‘‘ ہے۔

vii۔ سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کے آغاز میں کس چیز کی تعلیم دی گئی ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کے آغاز میں مسلمانوں کو تقویٰ، اطاعتِ حق، ذکرِ الٰہی اور اللہ تعالیٰ پر توکل کی تعلیم دی گئی ہے۔

viii۔ سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ میں اہلِ مکہ کے کردار کو کس سے تشبیہ دی گئی ہے؟

جواب: اہلِ مکہ اور آلِ فرعون کے کردار میں یکسانیت اور اُن کے انجام سے خبردار کیا گیا ہے۔

ix۔ مال و اولاد کی محبت کب فتنہ بنتی ہے؟

جواب: مال اور اولاد کی محبت حد سے بڑھ جانا فتنے کا باعث ہے۔ (سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ:28)

x۔ سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کی روشنی میں سچے ایمان والے کون ہیں؟

جواب: سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کی روشنی میں سچے ایمان والے وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت اور اس کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔ وہ آپس میں خیر خواہی اور ضرورت کے وقت ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ (سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ:74)

اضافی مختصر سوالات

☆ دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیجیے۔

سوال 1: سورۂ انفال کی ابتدائی آیت میں مؤمنین کو کیا احکامات دیے گئے؟

جواب: ابتدائی آیات میں کہا گیا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈریں۔ آپس کے تعلقات کو درست رکھیں۔ تمام امور میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مکمل فرمانبرداری کریں۔

سوال 2: سورۂ انفال میں اہلِ ایمان کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟

جواب: (۱) جب ان کے سامنے اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل (اس کی عظمت و کبریائی سے) ڈر جاتے ہیں۔

(۲) جب اس کی آیات ان کے سامنے تلاوت کی جاتی ہیں تو ان کے ایمان میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

(۳) وہ اپنے تمام معاملات میں اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

(۴) وہ نماز ادا کرتے ہیں۔

(۵) جو ہم نے رزق دیا ہے اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔

سوال 3: دو گروہوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: ان میں سے ایک گروہ تو ابوسفیان کا تجارتی قافلہ تھا جو مالِ تجارت لے کر شام سے براستہ مدینہ منورہ واپس مکہ مکرمہ جا رہا تھا۔ دوسرا گروہ ایک ہزار جنگجوؤں پر مشتمل وہ مسلح گروہ تھا جو ابوجہل کی قیادت میں مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ مسلمانوں پر حملہ آور ہونے کے لیے آیا تھا۔

سوال 4: جب اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو ایک گروہ پر غلبہ دینے کا فیصلہ فرمالیا تو پھر مسلمانوں کو کفار سے لڑائی کا حکم کیوں دیا؟

جواب: مسلمانوں کو کفار سے لڑائی کا حکم اس لیے دیا گیا تاکہ حق دلیل کے ساتھ ثابت ہو جائے اور باطل جھوٹا ہو کر کمزور ہو اور کفار یہ نہ کہہ سکیں کہ اگر مسلمانوں سے ہمارا مقابلہ ہوتا تو فیصلہ ہوتا کہ طاقتور کون ہے اور کمزور کون ہے حق پر کون ہے اور جھوٹا کون ہے؟

Last Hope Study

سوال 5: غزوۂ بدر کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کے کن انعامات کا ذکر ہے؟

جواب: (۱) ان خوفناک اور پریشان کن حالات میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر پُرسکون نیند طاری کر دی تاکہ ان کی گھبراہٹ اور تھکان دور ہو۔

(۲) بارش برسا کر شیطانی وساوس کو ان سے دور کیا انہیں تازہ دم کیا اور ان کے دلوں مضبوط کیا اور ثابت قدم رہنے کے اسباب پیدا فرمائے۔

(۳) مسلمانوں کی مدد کے لیے ایک ہزار فرشتے بھیجے جس سے ان کی اہمیت بڑھی۔

(۴) اللہ کی طرف سے کفار کے دلوں میں مسلمانوں کو رعب اور دبدبہ ڈال دیا گیا۔

سوال 6: سورۂ انفال کی آیت نمبر 15، 16 میں کفار کے ساتھ مقابلے کی صورت میں کیا ہدایات دی گئی ہیں؟

جواب: مسلمان کفار سے جنگ کرتے ہوئے پیٹھ پھیر کر میدان جنگ سے نہ بھاگیں البتہ اگر کوئی جنگی حکمتِ عملی مقصود ہو یا اپنی فوج میں واپس آکر مزید کمک کے دوبارہ حملہ کرنا مقصود ہو تو اس واپسی پر کوئی حرج نہیں ورنہ دنیا میں اللہ کا غصہ و غضب نازل ہوگا اور آخرت میں بھی اس کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا۔

سوال 7: وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى۔ میں کس واقعہ کی طرف اشارہ ہے؟

جواب: غزوۂ بدر میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے جب ٹیلے کی اوٹ سے ایک ہزار جنگجوؤں کا لشکر آتے ہوئے دیکھا تو ان پر اللہ کے حکم سے ایک مٹھی میں کنکریاں اور مٹی لے کر پھینکی جو ہر کافر کی آنکھوں اور سر میں پڑیں۔

سوال: سورۂ انفال کے رکوع نمبر 2 میں کفار کو کیا تنبیہ کی گئی؟

جواب: (۱) وہ اللہ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی مخالفت سے باز آجائیں ورنہ سخت عذاب ملے گا۔

(۲) اللہ کافروں کی ہر تدبیر کوناکام کرنے والے ہیں۔

(۳) اگر وہ حق و باطل اور عزت و ذلت کا فیصلہ چاہتے تو غزوۂ بدر کے انجام کی صورت میں فیصلہ ان کے پاس آچکا ہے۔

(۴) اگر اب بھی وہ اپنی کافرانہ سرکشی سے باز آجائیں تو ان کے حق میں بہتر ہے۔

(۵) اگر وہ پھر ایسی سازش کریں گے تو ہم پھر انہیں رسوا کرنے والا عذاب دیں گے۔

(۶) کفار کی جماعت خواہ کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو ان کے کسی کام نہ آئے گی۔

سوال9: ایک مسلمان مجاہد کے لیے کن صورتوں میں میدانِ جنگ سے پیٹھ پھیرنے کی اجازت ہے۔

جواب: (۱) جنگی چال کے طور پر (۲) اپنی فوج میں واپس آکر مزید کمک حاصل کرنا۔

سوال10: مالِ غنیمت کے بارے میں صحابہ کرامؓ کے درمیان اختلاف کیوں ہوا؟

جواب: کفار سے جنگ اور مقابلہ کی صورت میں حاصل ہونے والے مال کو مالِ غنیمت کہتے ہیں۔ غزوۂ بدر چونکہ حق و باطل کا پہلا معرکہ تھا اور مالِ غنیمت کے احکامات ابھی تک وضاحت کے ساتھ نازل نہیں ہوئے تھے اس لیے صحابہ کرامؓ میں تھوڑا سا اختلاف پیدا ہوا۔

سوال11: **شَرَّ الدَّوَآب** سے کیا مراد ہے؟

جواب: شرالدواب کے معنی ہیں بدترین جانور مراد وہ کفار و منکرین ہیں جو عقل رکھتے ہوئے اور سنتے بولتے ہوئے بھی حق بات کو سننے اور اسے قبول کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔

Last Hope Study

سوال12: **لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ** میں خیانت سے کیا مراد ہے؟

Let's Study Smart

جواب: اللہ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے احکامات سے منہ موڑنا یا ان میں تبدیلی کرنا حقوق العباد کی پاسداری نہ کرنا اور ان کی ادائیگی میں کوتاہی سے کام لینا یہ اللہ اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور آپس کی امانت میں خیانت ہے۔

سوال13: سورۂ انفال میں تقویٰ کے بدلے میں کن انعامات کا ذکر ہے؟

جواب: (۱) حق و باطل میں تمیز کرنے کی صلاحیت (۲) گناہوں کی معافی (۳) بخشش و مغفرت

سوال14: **وَاِذْ یَمْكُرُ بِكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا** اور جب کفار آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے خلاف یہ تدبیریں کررہے تھے۔ اس میں کس واقعہ کی طرف اشارہ ہے؟

جواب: کفار نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے جان چھڑانے کے لیے تین طریقے سوچے کہ وہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو قید کردیں، قتل کردیں یا جلاوطن کردیں۔ ان میں سے قتل والی صورت پر عمل کرنے کے لیے تمام تدابیر بھی اختیار کی گئیں لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو مکہ سے صحیح سالم نکال کر کفار کی تمام تدابیر کوناکام کردیا۔

سوال 15: کفار کے مطالبے کے باوجود اللہ تعالیٰ نے ان پر عذاب کیوں نازل نہ کیا؟

جواب: اور اللہ ایسا نہ تھا کہ جب تک آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم ان میں تھے انہیں عذاب دیتا اور ایسا بھی نہ تھا کہ وہ انہیں عذاب دے جبکہ وہ استغفار کر رہے ہوں۔ مشرکین مکہ دوران طواف غفرانک غفرانک (اے اللہ ہم تیری بخشش چاہتے ہیں) کیا کرتے تھے۔ ان دو وجوہات کی بناء پر ان پر عذاب نازل نہ ہوا۔

سوال 16: سورۂ انفال میں مالِ غنیمت کی تقسیم کے بارے میں کیا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: مومنو جان لو کہ جو چیز تم مالِ غنیمت کے طور پر کفار سے حاصل کرو اس میں سے پانچواں حصہ اللہ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کا اہلِ قرابت کا یتیموں، ضرورتمندوں اور مسافروں کا ہے۔

باقی چار حصے مجاہدین کا حق ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کے وصال کے بعد پانچواں حصہ امیر المؤمنین کے اختیار میں ہوگا۔

سوال 17: اللہ تعالیٰ نے غزوۂ بدر میں مسلمانوں کی کامیابی کے حوالے سے کن انعامات کا ذکر کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے خواب میں مسلمانوں کو کفار کی تعداد کم کر کے دکھایا اگر وہ انہیں تعداد میں دیکھ لیتے تو دل چھوڑ بیٹھتے اور آپس میں اختلاف کرنے لگتے کہ کفار سے لڑائی کی جائے یا نہ کی جائے لیکن اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس اختلاف سے بچالیا۔

3۔ تفصیلی جواب دیجیے۔

i۔ سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کا تعارف اور خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: دیکھیے سوال نمبر 1 کا جواب

ii۔ غزوۂ بدر پر تفصیلی مضمون لکھیے۔

جواب: دیکھیے سوال نمبر 2 کا جواب

iii۔ سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کے بنیادی مضامین اور اہم نکات پر روشنی ڈالیں۔

جواب: دیکھیے سوال نمبر 3 کا جواب

4۔ درج ذیل قرآنی الفاظ کا ترجمہ لکھیے۔

لفظ	معانی	لفظ	معانی	لفظ	معانی
يَسْـَٔلُوْنَكَ	وہ آپ سے سوال کرتے ہیں	يَصُدُّوْنَ	وہ روکتے ہیں	لَا تَنَازَعُوْا	آپس میں نہ جھگڑو
تَرَآءَتْ	آمنے سامنے ہو جائیں	اَصْلِحُوْا	درست رکھو	جَارٌ	حمایتی
رِيْحُكُمْ	تمھاری ہوا	نَكَصَ	وہ بھاگا		

5۔ درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیے۔

i۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝

ترجمہ: مومن تو بس وہی ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل کانپ اُٹھتے ہیں اور جب ان پر اس (اللہ) کی آیات کی تلاوت کی جاتی ہیں تو یہ (آیات) ان کے ایمان کو بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔

Last Hope Study

ii- أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۚ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

ترجمہ: یہی لوگ سچے مومن ہیں۔ان کے لیے ان کے رب کے پاس درجے ہیں اور مغفرت اور باعزت رزق ہے۔

iii- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ۝

ترجمہ: اے ایمان والو! جب تمہارا اُن سے مقابلہ ہو جائے جنھوں نے کفر کیا تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا۔

iv- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

ترجمہ: اے ایمان والو! جب تمہارا کسی لشکر سے مقابلہ ہو جائے تو تم ثابت قدم رہو اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرو تا کہ تم فلاح پاسکو۔

v- وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝

ترجمہ: اور ان کی طرح نہ ہو جاؤ جو اپنے گھروں سے اکڑتے ہوئے اور (محض) لوگوں کو دکھاتے ہوئے اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور جو (اعمال) وہ کرتے ہیں اللہ اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

★ سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کی آیت ساٹھ (60) ﴿وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّ مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَ اٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝﴾ کی روشنی میں عسکری تیاری کی اہمیت سے آگاہی حاصل کریں۔

★ اسلام میں جہاد کی شرعی حیثیت کے بارے میں تحقیق کریں۔

★ ہجرت مدینہ کے بعد نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے مدینہ منورہ میں اندرونی اور بیرونی استحکام کے لیے بہت سے اقدامات فرمائے، جو تمام سربراہانِ مملکت کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ سیرتِ طیبہ کی کتابوں سے ان کی تفصیل تلاش کرکے ایک فہرست بنائیں۔

Last Hope Study
Let's Study Smart

ہدایات برائے اساتذۂ کرام:

★ طلبہ کو غزوۂ بدر کے بارے میں مزید معلومات فراہم کیجیے۔

★ اسلام میں مالِ غنیمت کی تقسیم کا اصول سمجھائیے۔

★ طلبہ میں قرآنِ مجید کی تلاوت کے آداب کا مذاکرہ کرائیں۔

★ سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کے مرکزی مضامین پر خصوصی توجہ دیجیے۔

★ قرآنی نصوص/متن سے متعلق سوال جواب کے ذریعے طلبہ کی استعداد میں اضافہ کیجیے۔

★ سابقہ اسباق کے اعادے کا اصول اپنائیں۔

★ طلبہ کو سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کے تعارف، فضائل، مرکزی مضامین اور اہم نکات پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کیجیے۔

★ طلبہ کو سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کے منتخب الفاظ کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے۔

★ طلبہ کو سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کے درج ذیل حصے کے با محاورہ ترجمے کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے:

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ، آیت 01 تا 04 — سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ، آیت 15 — سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ، آیت 45 تا 48

کیا آپ جانتے ہیں!

جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی مخالفت کرتا ہے، اس کے لیے سخت عذابِ الٰہی کی وعید ہے۔ سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ کی آیت 13 میں ارشادِ ربانی ہے: وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

اور جو اللہ اور اس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی مخالفت کرتا ہے تو بے شک اللہ بہت سخت عذاب دینے والا ہے۔